اعلیٰ حضرت

عالِمِ باعمل

06 August 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

6 اگست، 2026ء (مُطابِق: 22 صفر شریف، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اعلیٰ حضرت عالِم با عمل

﴿اعلیٰ حضرت پر فضلِ خُدا اور تائید ربانی کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... اعلیٰ حضرت اور تائیدِ رَبّانی — صفحہ: 04

✿... سادگی وعاجزی والے — صفحہ: 14

✿... وفات تک صاحبِ تَرتیب — صفحہ: 17

✿... اعلیٰ حضرت سے محبّت کیجیے! — صفحہ: 21

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰه وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰه

نَوَیْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے ولی، عاشقِ نبی، نائبِ غوثِ جلی، مجدِّدِ دینِ مصطفوی، سیدی و مُرشِدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ نے اپنے شہرہ آفاق مجموعہ فتاویٰ اَلْعَطَایَا النَّبَوِیَّۃِ فِی الْفَتَاوَی الرَّضَوِیَّۃ المعروف فتاویٰ رضویہ کی 23ویں جلد میں ایک بڑی ہی پیاری روایت نقل کی ہے۔ لکھا ہے کہ

حضرت ابو مواہب رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: کہ میں نے اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، تَو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خواب ہی میں مجھ سے فرمایا: اے ابو مواہب قیامت کے دن تم 1 لاکھ بندوں کی شفاعت کروگے، میں نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں کیسے اِس قابل ہوا؟ تَو حضورِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: تم مجھ پر جو درود شریف پڑھتے ہو اُس کا ثواب مجھے دے ڈالتے ہو (یہ شان اُس نیک اور اعلیٰ عمل کا نتیجہ ہے)۔[1]

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود | مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد: 23، صفحہ: 122-123۔

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود | ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیّت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! آج 22 صفر شریف ہے، 25 صفر شریف کو ❁ عاشقوں کے امام ❁ سُنّیوں کے امام ❁ باعمل عالم بلکہ باعمل عالموں کے امام ❁ عَابِدوں کے امام ❁ زَاہِدوں کے امام ❁ اَہْلِ تقویٰ کے امام ❁ مُجَدِّد، مُفَسِّر، مُحَدِّث، بہت بڑے عالم، انتہائی ذہین (**Intelligent**) مفتی، قرآن کے حَافِظ ❁ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ مصطفےٰ جانِ رحمت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچے عاشق یعنی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کا عرس مبارک ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! آپ اس شان کے عالِم تھے کہ ❁ آپ نے فتنوں کا سَر قلم کر دیا ❁ بد مذہبی کا زور توڑا ❁ بدعقیدگی کا خاتمہ کیا ❁ اَصْل اِسلامی عقائد کی دُرُست تشریح فرمائی ❁ اِسلامی عقائد پر ❁ اسلام کی اعلیٰ تعلیمات پر ❁ قرآن کی عِزَّت و حُرمت پر ❁ رسولِ اکرم، نُورِ

---

1 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 297-298 ملتقطاً۔

2 ... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عزّت وناموس پر پہرا دیا ❁ بِدعتوں کو مِٹایا ❁ سنّتوں کو عام کیا ❁ معاشرے (*Society*) کی اِصلاح فرمائی ❁ لوگوں کو عشقِ رسول کے جام بھر بھر کر پلائے اور ❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دِین کا پرچم بلند فرمادیا۔

تُو نے باطِل کو مِٹایا اے امام احمد رضا! | دِین کا ڈَنکا بَجایا اے امام احمد رضا!
زورِ باطِل کا، ضَلالت کا تھا، جس دَم ہند میں | تُو مجدِّد بَن کے آیا، اے امام احمد رضا!
اہلِ سنّت کا چمن سر سبز تھا، شاداب تھا | تازگی تُو اور لایا، اے امام احمد رضا!
تُونے باطِل کو مِٹا کر دِین کو بخشی جِلا | سنّتوں کو پھر جِلایا اے امام احمد رضا! (1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک کی مدد و تائید

پیارے اسلامی بھائیو! بعضوں کے ذہن میں یہ بات آسکتی ہے کہ ❁ ایک انسان میں اتنی خوبیاں کیسے ہو سکتی ہیں؟ ❁ تنِ تنہا ایک انسان کیسے اتنے محاذوں پر برسرِ پیکار ہو سکتا ہے؟ ❁ کیسے ایک انسان اتنے فتنوں کا مقابلہ کر سکتا ہے؟ اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ سب اللہ پاک کی تائید و نصرت کے ساتھ بلاشُبہ ممکن ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

اُولٰٓىٕكَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْاِیْمَانَ وَ اَیَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ (پارہ:28، سورۂ مجادلہ:22)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن کے دِلوں میں اللہ نے اِیمان نقش فرما دیا اور اپنی طرف کی رُوح سے ان کی مدد کی۔

یعنی جو کامِل ایمان والے ہیں، جن کو اپنے ربِّ کریم پر بھروسہ ہے، اس کی تائید و

1 …وسائلِ بخشش، صفحہ:525۔

نصرت پر یقین ہے، پھر اللہ پاک بھی (1): اُن کے دِل پر ایمان نقش فرما دیتا ہے (2): اپنی طرف سے ایک رُوح (مثلاً رُوحُ القدس حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام) کے ذریعے، اِن کی خاص مدد اور تائید فرماتا ہے۔[1]

اعلیٰ حضرت اور تائیدِ رَبَّانی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ دونوں وَصْف (1): مضبوط اِیمان (2): تائیدِ ربّانی (یعنی اللہ پاک کی خاص مدد و نصرت) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرتِ پاک میں ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ مثلاً ❁ صِرْف 4 سال کی عمر میں جب کہ بچے کو ٹھیک بولنا بھی نہیں آتا، آپ ناظرہ قرآنِ کریم مکمل کر چکے تھے ❁ 6 یا 7 سال کی عمر میں بھرے مجمع میں عُلَما و مشائخ کی موجودگی میں تقریر فرما رہے تھے ❁ 8 سال کی عمر میں دَرْسِ نظامی میں پڑھائی جانے والی عربی کتاب پر، عربی زبان میں حاشیہ لکھ رہے تھے[2] ❁ 13 سال، 10 ماہ، 4 دِن کی عمر مُبارَک میں آپ نے پہلا فتویٰ لکھا اور باقاعِدہ مفتی کی مسند پر تشریف فرما ہوئے[3] ❁ دل کی صفائی جس کے لیے صُوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ 80 سال کی محنت درکار ہے۔[4] یہ خوبی آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کو 22 سال کی عمر میں ہی حاصِل ہو گئی تھی، آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ شاہ آلِ رسول رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس بیعت کے لیے حاضِر ہوئے تو حضرت نے آپ کو نہ صرف بیعت کیا بلکہ اپنی خلافت سے نوازتے ہوئے حاضِرین سے فرمایا: احمد رضا صاف شفَّاف دِل لے کر بالکل تیار

---

1 ... تفسیر قرطبی، پارہ: 28، المجادلہ، زیرِ آیت: 22، جلد: 9، جز: 17، صفحہ: 192 ملتقطًا۔
2 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 85و86 ملتقطًا خلاصۃً۔
3 ... حیاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 171۔
4 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 59۔

آئے ہیں، ان کو تو صِرف نسبت کی ضرورت تھی۔[1]

ایک سچا عاشقِ نورِ مُجَسَّم بولیے | اُن کو اُن کے عہد کا سالارِ اعظم بولیے
جن سے ہوں آباد علم و آگہی کی بستیاں | ہیں جنم لیتی کئی صدیوں میں ایسی ہستیاں

--*-*

خائفِ کبریا	ہیں رضا، ہیں رضا	عاشقِ مصطفےٰ	ہیں رضا، ہیں رضا
صوفیِ باصفا	ہیں رضا، ہیں رضا	صاحبِ اِتّقا	ہیں رضا، ہیں رضا
عاشقِ اولیا	ہیں رضا، ہیں رضا	زینتِ اَتْقِیا	ہیں رضا، ہیں رضا[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لالٹین میں اَرَنْڈی کا تیل

پیارے اسلامی بھائیو! عالِم ہونا بڑی شان کی بات ہے مگر عالِم کے لیے سب سے اہم بات یہ ہے کہ وہ باعمل ہو۔ پیارے آقا، میٹھے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هِمَّةُ الْعُلَمَاءِ الرِّعَايَةُ یعنی اہلِ علم کی یہ ذمہ داری ہے کہ (اُن کے قول و فعل میں تضاد نہ ہو بلکہ) وہ اپنے علم پر عمل کریں۔[3] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ ایک باعمل عالِمِ دین تھے۔

آیئے! میں آپ کو ایک واقعہ سناتا ہوں: اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے دور میں بجلی زیادہ عام نہیں تھی، لوگ چراغ اور لالٹین (**Lantern**) وغیرہ جلایا کرتے تھے۔ لالٹین کو آسانی سے سمجھنے کے لیے یُوں کہہ لیجیے کہ یہ ایک چھوٹا سا لیمپ ہوتا تھا، جس میں تیل ڈال کر جلایا کرتے تھے۔ لوگوں کا معمول یہ تھا کہ لالٹین میں مٹّی کا تیل جلاتے تھے، جس کے جلنے سے

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 317 خلاصۃً۔
2 ... وسائلِ فردوس، صفحہ: 62 ملتقطاً۔
3 ... جامع صغیر، صفحہ: 570، حدیث: 9598 - تنویر شرح جامع صغیر، جلد: 11، صفحہ: 24۔

بُو پھیلتی تھی، چراغ میں زیادہ تر سَرسَوں یا اَرَنڈی کا تیل (یعنی کیسٹر آئل **Castor Oil**) ڈالتے تھے، جن کی بُو نہیں ہوتی ہے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ کا فتویٰ یہ ہے کہ **مسجد میں مٹّی کا تیل جلانا جائِز نہیں کیونکہ مسجد کو بدبُو سے بچانا واجب ہے۔**[1]

اِس لیے اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی جو مسجد تھی، وہاں لالٹین نہیں جلتی تھی، چراغ ہی جلایا جاتا تھا۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا: رات کا وقت تھا، بارِش بھی برس رہی تھی اور ہَوا بھی چل رہی تھی۔ اِس حالت میں چراغ جلانا مشکل تھا، چراغ جلاتے، پھر بجھ جاتا، پھر جلاتے، پھر بجھ جاتا۔ دوبارہ جلانے میں یہ مشکل بھی تھی کہ دِیا سلائی (یعنی ماچس کی تیلی) میں چونکہ گندھک ہوتی ہے، اِس کو جلانے سے بھی چند سیکنڈز کے لیے ہی سہی، البتہ بُو اُٹھتی ہے، لہٰذا دِیاسلائی بھی مسجد میں جلانا منع تھا۔ اب بارش، ہَوا، اِس حالت میں بار بار مسجد سے باہَر جانا، دِیاسلائی سے چراغ رَوشن کرنا، پھر بڑی احتیاط سے اندر لانا ایک مشکل کام تھا۔

اعلیٰ حضرت کے خادِم حاجی کِفَایتُ اللہ صاحِب نے اِس کا حَل یُوں نکالا کہ لالٹین لے کر اس میں مٹّی کا تیل ڈالنے کی بجائے اَرَنڈی کا تیل ڈال لیا تاکہ بُو نہ آئے، یہ لالٹین جلا کر مسجد میں رکھ دی۔ لالٹین میں شیشہ لگا ہوتا ہے، اس لیے وہ ہَوا سے بجھتی نہیں ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ مسجد میں تشریف لائے، لالٹین پر نگاہ پڑی تو جَلَال سے فرمایا: حاجی صاحب! آپ نے کئی مرتبہ مسئلہ سُنا ہوگا کہ مسجد میں بدبُودار تیل نہیں جلانا چاہیے۔ عرض کیا: حُضُور! اِس لالٹین میں اَرَنْڈِی کا تیل ہے۔ فرمایا: گزرنے والے لوگ یہ بات کیسے سمجھ سکیں گے؟ وہ تو یہی کہیں گے کہ دوسروں کو فتویٰ دیا جاتا ہے: **مسجد میں بدبُودار تیل نہ جلاؤ! خُود لالٹین جلوا رہے ہیں۔**[2]

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:8، صفحہ:102 مفہوماً۔

2 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، عادات و معمولات، صفحہ:121 مفصلاً۔

مزید فرمایا: اگر اَرَنْڈِی کا تیل ڈال کر ہی لالٹین جلانی ہے تو اس کا ایک طریقہ ہے، لالٹین کے پاس کھڑے ہو جائیں اور آواز لگاتے رہیں: اس میں اَرَنْڈِی کا تیل ہے، اس میں اَرَنْڈِی کا تیل ہے، تاکہ گزرنے والوں کو بدگُمانی نہ ہو۔ حاجی کفایتُ اللہ صاحِب نے یہ بات سُنی تو حکم پر عَمَل کرتے ہوئے فوراً لالٹین بند کر دی۔[1]

تمہاری شان میں جو کچھ کہوں اُس سے سِوا تم ہو
قَسیمِ جامِ عِرفاں اے شَہ احمد رضا تم ہو
عیاں ہے شانِ صدیقی تمہاری شانِ تَقْوٰی سے
کہوں اَتْقٰی نہ کیوں کر جبکہ خَیْرُ الْاَتْقِیَاء تم ہو

وضاحت: اے میرے پیر و مرشد! آپ کی شان میں جو بھی کہو، آپ کی شان اُس سے کہیں بلند ہے، آپ تو اللہ پاک کی معرفت کے جام تقسیم کرنے والے ہیں، آپ کا تقویٰ دیکھ کر حضرت صدیق اکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کی یاد تازہ ہو جاتی ہے، آپ کو کیوں سب سے بڑھ کر متقی و پرہیز گار نہ کہوں؟ آپ اس دور کے سب سے بڑے متقی ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سخت ناپسندیدہ بات

پیارے اسلامی بھائیو! سیرتِ رضا کے اِس تقویٰ سے بھرپُور، دِینی اِحتیاطوں سے لَبرِیز پیارے پیارے واقعہ سے یہ سیکھنے کو ملا کہ شریعت، دِین، عِلْم کی باتیں صِرْف دوسروں کو بتانے کے لیے نہیں بلکہ خُود عَمَل کرنے کے لیے بھی ہیں، یعنی دِینی باتیں دوسروں کو بتانا یقیناً ضروری ہے،

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، عادات و معمولات، صفحہ: 121 مفصلاً۔

البتہ! خود اِن پر عَمَل کرنا، اِس سے بھی زیادہ ضروری ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ (پارہ:28، سورۂ صف:3)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اللہ کے نزدیک یہ بڑی سخت ناپسندیدہ بات ہے کہ تم وہ کہو جو نہ کرو۔

مَعْلُوم ہوا؛ دوسروں کو وعظ کرنا، اچھی اچھی باتیں بتانا، خُود عَمَل نہ کرنا، انتہائی سخت اور شدید بات ہے، اللہ پاک کو ہر گز یہ بات پسند نہیں ہے۔

بے عَمَل واعظوں کا عذاب

ایسے واعظ کہ جو اپنے علم پر عمل نہیں کرتے ان کے بارے میں رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مِعْراج کی رات میں نے دیکھا، کچھ لوگوں کے ہونٹ آگ کی قینچیوں سے کاٹے جارہے تھے۔ جبریلِ امین علیہ السَّلام نے بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ آپ کی اُمّت کے واعِظ (یعنی نصیحت کرنے والے) ہیں، یہ وہ باتیں کہتے تھے، جن پر خُود عَمَل نہیں کرتے تھے۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کتنا سخت تَرِین عذاب ہے۔ ہم خُود پر غور کرلیں، کتنے ایسے ہیں جو دوسروں کو نصیحتیں بہت پیاری پیاری کرتے ہیں، زبان ہے نا؛ اِس کا چَسکا بہت لَذِیذ ہوتا ہے، جب یہ چلتی ہے تو مزہ آرہا ہوتا ہے مگر عَمَل...!! آہ! عَمَل تو نفس پر بھاری ہے، کِیاہی نہیں جاتا۔ اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم اچھی باتیں دوسروں کو بتانے، پہنچانے تک ہی نہ رہیں **بلکہ خُود عَمَل کی بھی عادت بنایا کریں۔**

عمل کا ہو جذبہ عطا یا الٰہی!
گناہوں سے مجھ کو بچا یاالٰہی![2]

---

1 ... مسند ابی داود طیالسی، جلد:3، صفحہ:538، حدیث:2172۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ:102۔

سُنّت کے پابند

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سختی سے علم پر عمل کرنے والے اور سنّتوں کے عامل تھے۔ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نہ صرف دوسروں کو سنّتوں کی تعلیم ارشاد فرماتے بلکہ خود بھی ہر ہر کام میں سُنّت اپنانے کی بھرپُور کوشش فرمایا کرتے تھے اور کس کس انداز میں، کیسے کیسے حالات میں سُنتوں پر عَمَل فرماتے تھے؟

سیّد ایوب علی صاحب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا بیان ہے: ایک دِن فجر کی نماز کا وقت تھا، لوگ جماعت کے انتظار میں بیٹھے تھے، خِلافِ عادت آج اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو آنے میں کچھ دَیر ہوگئی، لوگ انتظار میں تھے۔ اِسی دوران آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جلدی جلدی تشریف لائے۔ اُس وقت مولانا قَناعت علی مجھ سے کہنے لگے: اِس تنگ وقت میں دیکھنا یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سیدھا قدم مَسجِد میں پہلے رکھتے ہیں یا اُلٹا...!! اب ہماری نظریں آپ کے پاؤں مُبارَک کی طرف تھیں۔ سُبْحٰنَ اللہ! قربان جایئے! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سُنّتوں سے محبّت کیسی نِرالی تھی ❁ مَسجِد کے زینے پر جس وقت قدم مبارَک پہنچتا ہے تو سیدھا ❁ مَسجِد کے فرش پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ❁ فرش کے ایک حصّے سے دوسرے حصّے پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا ❁ آگے صحنِ مسجد میں ایک صف بچھی تھی، اس پر قدم پہنچتا ہے تو بھی سیدھا اور اسی پر بَس نہیں ❁ ہر صَف پر پہلے سیدھا قدم ہی رکھا ❁ یہاں تک کہ مِحْرَاب میں تشریف لائے ❁ مصلّے پر بھی قدم رکھا تو پہلے سیدھا ہی قدم رکھا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** سُنّت یہ ہے کہ مَسجِد میں جب داخِل ہوں تو پہلے سیدھا قدم اَندر رکھیں، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سُنّت سے محبّت دیکھیے کہ کیسی ہی جلدی

1 ...فیضانِ اعلی حضرت، صفحہ: 120 بتصرف۔

ہو، بظاہِر بے خیالی کا بہت اِمکان ہو مگر ❁ آپ کی سوچوں پر ❁ آپ کی عادات پر ❁ آپ کے خیالات پر ہر وقت سُنّت ہی کے تصوُّرات چھائے رہتے ہیں، ایسے جلدی کی حالت میں بھی مَسجِد کے ہر ہر حصّے پر سیدھے قدم سے اِبتدا فرمارہے ہیں۔

کاش! ہمیں بھی مَسجِد کا ایسا ادب نصیب ہو جائے۔ آہ! آج کل تو حالات بہت بگڑ چکے ہیں، لوگ مَسجِد کا اِحترام بہت کم جانتے ہیں ❁ مَسجِد میں داخِل ہونے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مَسجِد سے باہَر نکلنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ ❁ مسجد میں ٹھہرنے کی سنّتیں کیا ہیں؟ بہت کم لوگوں کو اس کی معلومات ہوتی ہیں، پھر حالات بھی دیکھ لیجیے! ❁ کوئی مسجد میں باتیں کر رہا ہے ❁ کوئی اونچی اونچی چِلّا رہا ہے ❁ فضول گپیوں میں لگے ہوئے ہیں ❁ میوزیکل ٹیونز مَسجِد کے اندر بج رہی ہیں۔ مَسجِد شیطان سے بچنے کا مضبوط قلعہ ہے مگر افسوس! ہم سنّت نہیں اپناتے تو یہاں بھی نفس و شیطان کے چُنگل میں پھنس جاتے ہیں، افسوس! ❁ اب تو مسجدوں میں لڑائی جھگڑے بھی ہو جاتے ہیں ❁ غیبتیں بھی ہوتی ہیں ❁ چُغلیاں بھی ہوتی ہیں ❁ کرنے والے ہنسی مذاق بھی کر جاتے ہیں۔ حدیثِ پاک سنیے! اور سوچیے، عبرت لیجیے کہ یہ کتنا سخت گُناہ ہے۔

ان کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں

❁ آخری نبی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لوگوں پر ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجِد میں دُنیا کی باتیں ہوں گی، تم اُن کے ساتھ مت بیٹھو کہ اُن کو اللہ پاک سے کچھ کام نہیں۔[1] ❁ **حدیثِ پاک میں ہے: اَلضِّحْكُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِی الْقَبْرِ** یعنی مسجِد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔[2]

---

1 ...شُعَبُ الایمان، باب فی الصلوات، فصل المشی الی المسجد، جلد:3، صفحہ:87، حدیث:2962۔

2 ...جامع صغیر، صفحہ:322، حدیث:5231۔

مُباح کلام نیکیوں کو کھا جاتا ہے

حضرت ملّا علی قاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نقل فرماتے ہیں: اَلْکَلَامُ الْمُبَاحُ فِی الْمَسْجِدِ مَکْرُوْہٌ یَاکُلُ الْحَسَنَاتِ یعنی مَسجِد میں مُباح (یعنی جائز) بات کرنا مکروہ ہے اور نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں مَسجِد کا اِحترام کرنا چاہیے ❁ مسجد اللہ پاک کا گھر ہے ❁ عبادت کی جگہ ہے ❁ اللہ پاک کی یاد میں گم ہونے ❁ دُنیا سے کٹ کر اپنے رَبّ کی طرف لَو لگانے کی جگہ ہے ❁ ایسی مقدّس ❁ ایسی پاک ❁ اور انتہائی بلند رُتبہ جگہ آکر بھی ہم گُناہ ہی کریں گے، بے ادبیاں ہی کریں گے تو سُدھرنا کہاں جا کر ہے...؟ اس لیے مسجد کے اِحترام کی عادت بنائیے!

مسجد کے آداب و احترام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہمُ الْعَالِیَہ کی ایک بڑی ہی پیاری کتاب **فیضانِ نماز** (فیضان سنت کی جلد:3 کا ایک باب) کے باب **مسجد کے فضائل** کا مطالعہ کیجیے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک نے چاہا تو کافی علمِ دین سیکھنے کو ملے گا۔ آپ یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے حاصل کیجیے، یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawat e islami.net سے فری ڈاؤن لوڈ کیجیے! خود بھی مطالعہ کیجیے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

سیدھے ہاتھ سے لین دین کیا کرتے تھے

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت امام اَحمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی عادتِ مبارکہ تھی کہ

[1] ...مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلاۃ، باب المساجد...الخ، جلد:2، صفحہ:418، زیرِ حدیث:743۔

سیدھے ہاتھ سے ہی کچھ دیا اور لیا کرتے تھے۔ مَلِکُ العُلَماء، خلیفہ وشاگردِ اعلیٰ حضرت مفتی سیِّد محمد ظفرُالدین بِہاری رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اپنی کتاب **حیاتِ اعلیٰ حضرت** میں لکھتے ہیں: اگر کسی کو کوئی چیز دینی ہوتی اور اُس نے اُلٹا ہاتھ لینے کو بڑھایا تو اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ فوراً اپنا ہاتھ روک لیتے اور فرماتے، سیدھے ہاتھ میں لیجیے، اُلٹے ہاتھ سے شیطان لیتا ہے۔[1]

سنّتِ نبوی کا تھا اِظْہار یہ اِک اِک عمل	وہ نِفاذِ شرعِ اسلامی میں کرتے تھے پہل
اَلغَرض وہ تھے صفاتِ عالیہ سے مُتَّصِف	اُن کا ہر سیرت نگار اِس کا رہا ہے مُعتَرِف
اصل میں وہ تھے تَصَوُّف اور طریقت کے امیں	پھر نہ کیوں ہو اُن کی ہستی قابِلِ صد آفریں
تھا نہ تھوڑا بھی تَضاد اقوال اور افعال میں	سنتِ نبوی کی کرتے پیروی ہر حال میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچپن ہی سے باعمل

پیارے اسلامی بھائیو! اولیاء کا ایک گروہ ہے: جسے **قُطْبُ الاِرْشاد** کہتے ہیں۔

قُطْب: وِلایت کا ایک درجہ ہے، وہ ولیٔ کامِل جو طریقت کے تمام مقامات کا جامِع ہو، اسے قُطْب کہا جاتا ہے، قُطْب اپنے زمانے کے تمام اَوْلیا میں انفرادی شان والا ہوتا ہے، اسے غَوث بھی کہتے ہیں۔ اِرْشَاد کا معنٰی ہے: نیکی کی دَعوت دینا ❁ بُرائی سے منع کرنا ❁ لوگوں کے عقائد کی اِصْلاح کرنا ❁ اَعْمَال کی اِصْلاح کرنا ❁ مُعَاشَرے میں پائی جانے والی بُرائیوں کو سُدھارنا، یہ سب کچھ اِرْشَاد کے ضِمن میں آتا ہے۔ اب قُطْبُ الاِرْشَاد کا معنٰی بنے گا: اپنے زمانے کے سب سے بڑے مُصلِحِ مِلَّت (یعنی اُمّت کی اِصْلاح کرنے والے)، اپنے زمانے کے اَوْلیا کے سردار۔[2] جبکہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللهِ عَلَیہ اپنے دور کے

---

1 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:1، صفحہ:189۔

2 ...فتوحات، جلد:3، صفحہ:297۔

قُطْبُ الاِرْشَاد تھے۔ [1]

اِس کے آثار بچپن شریف سے ہی ظاہر ہونا شروع ہو گئے تھے۔ آپ بچپن ہی سے خود بھی باعمل تھے اور دوسروں کو بھی باعمل بننے کی تبلیغ فرمایا کرتے تھے۔ آپ کے بچپن شریف کا واقعہ مشہور ہے۔ ایک مرتبہ اُستاد صاحِب مَدرَسے میں بچوں کو سبق پڑھا رہے تھے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بھی اُنہی بچوں میں موجود سبق پڑھ رہے تھے، اِتنے میں ایک بچہ کلاس میں داخِل ہوا، اُس نے اُستاد صاحِب کو سلام کیا، اُستاد صاحِب کی زَبان سے نکلا: **جیتے رہو۔** یہ سُن کر اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ چونکے، اُستاد صاحب کی خدمت میں عَرض کیا: اُستادِ مُحترَم! سلام کے جواب میں تو **وَعَلَیْکُمُ السَّلَام** کہنا چاہیے۔

اُستاد صاحِب بھی نیک آدمی تھے، اُنہوں نے نَنّھے مُبَلِّغ کی زَبان سے اِصْلاحی جُملہ سُناتو ناراض نہیں ہوئے بلکہ خُوش ہو کر اپنے ہونہار شاگرد کو ڈھیروں دُعاؤں سے نوازا۔ [2]

وہ جس کے زُہد و تقویٰ کو سراہا شان والوں نے	کہا یُوں پیشواؤں نے ہمارا پیشوا تم ہو
حقیقت ہے ملے ہیں دین وایماں آپ کے گھر سے	شریعت کے مُحافظ اے شہِ احمد رضا تم ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

سادگی وعاجزی والے

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مالک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا طَلَبَ الْعِلْمَ لِلْعَمَلِ کَسَرَہٗ عِلْمُہٗ

ترجمہ: بے شک جب بندہ علم کو عمل کرنے کی نیّت سے حاصل کرتا ہے تو اس کا علم اُسے

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 324 بتغیر۔
2 ... حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد: 1، صفحہ: 107 بتغیر۔

عاجزی وانکساری کرنے والا بنادیتا ہے۔[1]

گویا مخلص عالِم جتنا علم رکھتا ہو گا، اتنی ہی عاجزی کرنے والا ہو گا۔ ہمارے پیر و مرشد اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کہ جن کے ماننے والے اور چاہنے والے کروڑوں میں ہیں ❁ ایک اندازے کے مطابق 100 سے زائد علوم وفنون پر مہارت رکھنے والے ❁ قریبا 1 ہزار کتابیں لکھنے والے ❁ قرآنِ کریم کا ترجمہ کنز الایمان شریف ❁ فقہ حنفی کا 33 جلدوں پر مشتمل انسائیکلوپیڈیا **فتاوی رضویہ شریف** ❁ اور حدائقِ بخشش، جن کے قلم کا شاہکار ہے۔ اس سب کے باوجود بالکل سادہ طبیعت والے، اور بے حد عاجزی وانکساری کرنے والے تھے۔

منقول ہے کہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ٹھاٹ باٹ کی زندگی سے کوسوں دور تھے، آپ کبھی قیمتی لباس، قیمتی عَبا، قیمتی عمامہ وغیرہ استعمال نہیں فرماتے تھے، نہ خاص مَشائخانہ انداز وغیرہ کے حامل تھے، اِسی لیے بعض اوقات آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ذات سے انجان لوگ آپ کو پہچاننے میں دھوکا کھاجاتے تھے۔[2]

مصطفےٰ کا وہ لاڈلا پیارا	واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی
غوثِ اعظم کی آنکھ کا تارا	واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی
اس کی ہستی میں تھا عمل جَوہر	سنّتِ مصطفےٰ کا وہ پیکر
عالِمِ دین، صاحبِ تقویٰ	واہ کیا بات اعلیٰ حضرت کی[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1… تاریخ مدینہ دمشق، جلد:56، صفحہ:433۔
2… فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:200 بتصرف۔
3… وسائلِ بخشش، صفحہ:575 ملتقطاً۔

چلنے کا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا (پارہ:19، سورۂ فرقان:63)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور رحمٰن کے وہ بندے جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔

یعنی کامل ایمان والوں کا اپنے نفس کے ساتھ معاملہ یہ ہوتا ہے کہ وہ لوگ اطمینان اور وقار کے ساتھ، عاجزانہ شان سے زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔ مُتکبرانہ طریقے پر جوتے کھٹکھٹاتے، پاؤں زور سے مارتے اور اتراتے ہوئے نہیں چلتے۔[1]

اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا اس آیت پر پورا پورا عمل تھا، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جب چلتے تو نہایت عاجزی اور انکساری کرتے ہوئے چلتے تھے۔ منقول ہے کہ جب آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مسجد سے فارغ ہوکر واپس تشریف لے جاتے تو نہایت آہستہ آہستہ قدم اُٹھاتے ہوئے چلتے، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ہر قدم پر کچھ پڑھتے ہوئے جارہے ہیں، چلتے وقت نگاہیں اکثر نیچی رہا کرتیں مگر کبھی سامنے بھی دیکھ لیا کرتے تھے۔[2]

حُسنِ سیرت سے مُزَیَّن تھے امام احمد رضا | مُنفَرِد اُن کے خَصائل اور نِرالی تھی ادا
اُن کی جملہ خوبیوں پر خوبیوں کو ناز تھا | کیونکہ اُن کی زندگی کا مُنفَرِد انداز تھا

عاجزی وانکساری سے بلندی ملتی ہے

کاش! ہمیں بھی عاجزی و انکساری نصیب ہو جائے ❁ ہم تو کوئی بہت بڑے عالِم فاضِل بھی نہیں ہیں ❁ بہت بڑے عبادت گزار بھی نہیں ہیں ❁ اِنْصاف کے ساتھ اپنے آپ کی

1... صراط الجنان، پارہ:19، سورۂ فرقان، زیرِ آیت:63، جلد:7، صفحہ:49۔
2... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:108۔

تلاشی لیں تو شاید ایک بھی فضیلت والی بات اپنے اندر نظر نہ آئے مگر افسوس! ہیں تو سراپا گُناہ لیکن اپنے آپ کو سمجھ نہ جانے کیا بیٹھے ہیں۔ کاش! ہم اپنے آپ کو کچھ سمجھنا چھوڑ دیں، کاش! سَر جھکانا، اپنے آپ کو بالکل ناکارہ، نکما سمجھنا اور پھر اس کے مطابق نہایت عاجزی کے ساتھ زندگی گزارنا نصیب ہو جائے۔ **حدیثِ پاک میں ہے**: آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰہِ اِلَّا رَفَعَہُ اللہُ جو بھی اللہ پاک کے لیے عاجزی اِختیار کرتا ہے اللہ پاک اسے بلندی عطا فرما دیتا ہے۔[1] ایک حدیثِ پاک میں فرمایا: اَلتَّوَاضُعُ لَا یَزِیْدُ الْعَبْدَ اِلَّا رِفْعَۃً فَتَوَاضَعُوْا یَرْفَعُکُمُ اللہُ عاجزی بندے کو صِرف بلندی ہی عطا کرتی ہے، پس عاجزی کیا کرو! اللہ پاک تمہیں بلند رُتبہ عطا فرما دے گا۔[2]

اللہ پاک ہمیں عاجزی اپنانے اور تکبر سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

وفات تک صاحبِ تَرتیب

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی ساری زندگی علم و عمل کی آئینہ دار ہے، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو نماز سے خاص محبت ورغبت تھی یہی وجہ تھی کہ آپ نہ صرف خود باجماعت نمازوں کی پابندی فرماتے بلکہ اپنے مُریدین و مُتَعَلِّقِین میں نمازِ باجماعت کا خوب جذبہ بیدار کرتے تھے۔ اس تَعَلُّق سے تربیت فرماتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں: پانچوں نمازوں کی پابندی نہایت ضَروری ہے، مَردوں کو مسجد و جماعت کی پابندی بھی واجِب ہے۔

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ، باب استحباب العفو... الخ، صفحہ: 1002، حدیث: 2588۔
2 ... الترغیب لابن شاہین، باب فضل التواضع... الخ، صفحہ: 80، حدیث: 236۔

بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہِرِ صورت اِنسان کی مگر اِنسان کا کام کچھ نہیں۔ بے نمازی وہی نہیں جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی نماز بھی جان بوجھ کر چھوڑ دے وہ بھی بے نمازی ہے۔[1] آپ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ خود نمازِ باجماعت کا کتنا اہتمام فرماتے اس کے مُتَعَلِّق مولانا حسنین رضا خان رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ان کے ہم عُمروں سے اور بعض بڑوں کے بیان سے معلوم ہوا کہ وہ اِبتدائے شُعُور ہی سے نمازِ باجماعت کے سخت پابند رہے، گویا بالغ ہونے سے پہلے ہی وہ اَصحابِ تَرتیب لوگوں میں داخِل ہو چکے تھے اور وقتِ وفات تک صاحبِ تَرتیب ہی رہے۔[2]

صاحبِ ترتیب کا مطلب

سُبْحٰنَ الله! کیا شان ہے اعلیٰ حضرت کی! ہمارے امام ہمارے امام بچپن سے لے کر آخری وقت تک صاحبِ ترتیب رہے۔ جس شخص کی 6 سے کم نمازیں قضا ہوئی ہوں اُس کو صاحبِ ترتیب کہتے ہیں۔[3]

خوب سختی سے اصولِ دیں پہ کرتے تھے عمل
استقامت ہی تھا ان کی زندگی کا ما حصل
معرفت کے نور سے روشن کیا قلبی نظام
وقت پر ہر فرض ہر واجب کا رکھا اہتمام
ہر ادا تھی مصطفیٰ کے عشق کی آئینہ دار
یعنی ان کی شخصیت تھی ہر طرح سے بے غبار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

اعلیٰ حضرت خیر خواہِ اُمّت

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ آپ **خَیْر خواہِ اُمّت** ہیں۔ آپ کی سیرتِ

1 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:353بتصرف۔
2 ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:86۔
3 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، مطلب: فی تعریف الاعادۃ، جلد:2، صفحہ:638۔

پاک کو پڑھیں تو اَوّل سے آخر تک آپ کی پُوری زندگی ہمیں اُمّت کی خیر خواہی، بھلائی اور ترقی کے لیے وقف نظر آتی ہے۔

آپ کے جذبۂ خیر خواہی کا اَندازہ اِس سے فرمایئے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللهِ علیہ نے کم و بیش 1 ہزار کتابیں لکھی ہیں، آپ روزانہ صِرف ڈیڑھ سے 2 گھنٹے آرام فرماتے تھے۔[1] باقی کا سارا وقت تصنیف و تالیف، اُمّت کی خیر خواہی، بھلائی، اِصْلاح اور دیگر دینی کاموں میں صَرف فرمایا کرتے تھے۔

خیر خواہئ مسلم کے مُتَعَلِّق نصیحتیں

مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی، بھلائی اور ہمدردی اپنانے سے مُتَعَلِّق اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللهِ علیہ کی چند نصیحتیں سنیے! آپ فرماتے ہیں: ❁ مسلمان کی اِعَانت (یعنی اُس کی مدد کرنا) اللہ پاک کو نہایت پسند ہے۔ **حدیثِ پاک میں ہے:** اللہ پاک اپنے بندے کی اُس وقت تک مدد فرماتا رہتا ہے، جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے ❁ بغیر تحقیق کے کسی مسلمان کی طرف گُناہ کی نسبت کرنا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے (یعنی ہم بِلا وجہ سُنی سُنائی باتوں میں آکر یہ نہیں کہہ سکتے کہ فُلاں جھوٹ بولتا ہے، فُلاں بے نمازی ہے، فُلاں سُود خور ہے، ہم ہمیشہ اپنے مسلمان بھائیوں سے مُتَعَلِّق حُسْنِ ظن ہی رکھیں گے) ❁ مسلمان کی توہین کرنا حرام ہے ❁ بلا وجہِ شرعی کسی جاہِل مسلمان کو بھی گالی دینا، اُس کی توہین کرنا حرام ہے ❁ مسلمان بھائی سے 3 دن سے زیادہ بول چال بند رکھنا ناجائز و حرام ہے ❁ مسلمان بھائی کی توبَہ (یعنی مُعَافِی) قبول کرنی واجب ہے۔ (یعنی کسی مسلمان بھائی سے کوئی غلطی ہو گئی، اب وہ ہم سے مُعَافی مانگتا ہے، ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ دِل سے مُعَافی نہیں مانگ رہا، ہم پر ضروری ہے کہ اُس کی

[1] ...فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ:108۔

مُعَافی کو قبول کرلیں)۔[1]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا اندازِ خیر خواہی

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا اندازِ خیر خواہی دیکھیے! ❁ آپ کی عادَت مبارَکہ تھی کہ ہر سال سردی کے موسَم میں رضائی (یعنی اوڑھنے کی رُوئی سے بھری ہوئی گرم چادریں) نئی سِلوا کر غریبوں میں تقسیم فرمایا کرتے تھے، ایک مرتبہ سردی کے موسَم میں آپ رضائیاں تقسیم فرما چکے تھے، اپنے لیے بھی نہ رکھی، آپ کے چھوٹے بھائی مولانا محمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ نے آپ کے لیے اسپیشل ایک رضائی بنوائی، ابھی آپ نے وہ اوڑھی ہی تھی کہ کسی نے سُوال کرلیا، آپ نے فوراً وہ اپنی رضائی اُتار کر اُس غریب کو عطا فرما دی[2] ❁ جناب ذَکاءُ اللہ صاحِب اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے خادِم تھے، ایک مرتبہ سردِی کا موسَم تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے گرم چادر اَوڑھ رکھی تھی، مغرب کی نماز پڑھی، مسجد سے باہر تشریف لائے، ذَکاءُ اللہ صاحِب کو دیکھا، اُن کے پاس گرم چادر نہیں تھی، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے فوراً اپنی چادر اُتاری اور اپنے خادِم کو عطا فرما دی۔ اِس واقعہ کے 2 یا 3 دِن کے بعد اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کے لیے نئی چادر تیار کی گئی، قربان جائیے! آپ وہ نئی چادر اَوڑھ کر مسجد میں گئے، وہاں ایک مسافِر کو دیکھا، اُس کے پاس گرم چادر نہیں تھی، آپ نے اپنی وہ نئی چادر اُتار کر اُس اَنجان مسافِر کو عطا فرما دی۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی عظیم شان ہے، کیسی سخاوتیں ہیں، خُود کو سردِی لگے گی، خُود کو مشقت ہو گی، اِس کی کوئی پروا نہیں ہے، مسلمان بھائی مشکل میں نہ آئیں، اس کی کس قدر فکر ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک اور اندازِ مُبارَک دیکھیے! آپ نے اپنے ❁ اَعِزَّا ❁ اَقربا ❁

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت (عیسیٰ رضوی)، صفحہ: 197-200 ملتقطاً۔
2 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 175-176۔
3 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 176۔

اَحباب ﷺ اور خاص خاص مُریدوں کے ناموں کی ایک لمبی لسٹ بنائی ہوئی تھی۔ فجر کی نماز کے بعد اپنے اوراد و وظائف کے آخر میں اِن سب کے لیے نام بنام دُعا فرمایا کرتے۔ سیّد ایوب علی صاحب ارشاد فرماتے ہیں: ایک دن میں بہت پریشان تھا، اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ کی بارگاہ میں دُعا کے لیے عرض کی، آپ نے دُعا فرمائی اور ساتھ ہی مجھے اور میرے بھائی سیّد قَناعت علی سے فرمایا: تم دونوں کا نام بھی میں نے دُعا کی لسٹ میں شامل کر لیا ہے جو آہستہ آہستہ بہت لمبی ہو گئی ہے، یہ تمام نام مجھے یاد ہیں، روزانہ نام بنام سب کے لیے دعا کرتا ہوں۔[1]

مصطفےٰ کا دُلارا ہمارا رضا | غوثِ اعظم کا پیارا ہمارا رضا
جس کو سب اچّھے کہتے ہیں اچّھے میاں | ہے اس اچّھے کا اچّھا ہمارا رضا
غم نہیں حشر سے مجھ کو کچھ اے مُحِبّ! | ہے مدد کرنے والا ہمارا رضا

اللہ پاک ہمیں مسلمانوں کی خیر خواہی کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

اعلیٰ حضرت سے محبّت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سنا کہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ ایک زبردست باعمل عالِمِ دین تھے۔ ہمیں چاہیے کہ ایسے باکردار عالِم سے محبت کریں کہ ایسوں سے تو اللہ پاک بھی محبّت فرماتا ہے۔ **روایت میں آتا ہے:** اللہ پاک نے حضرت ابراہیم علیہ السَّلام کی طرف وحی فرمائی کہ اے ابراہیم (علیہ السَّلام)! اِنِّی عَلِیْمٌ اُحِبُّ کُلَّ عَلِیْمٍ علم میری صفت ہے، اور میں ہر علم والے سے مَحبّت کرتا ہوں۔[2]

---

1 ... فیضانِ اعلیٰ حضرت، صفحہ: 180۔
2 ... جامع بیان العلم وفضلہ، جلد: 1، صفحہ: 209، حدیث: 236۔

یاد رکھیے! عالم کی محبّت بندے کو دین دار بنا دیتی ہے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: مَحَبَّةُ الْعَالِمِ دِيْنٌ يُدَانُ بِه یعنی عالِم سے مَحبّت، دین (سے) ہے اور یہ مَحبّت بندے کو دین کے قریب لاتی ہے۔[1]

عاشقِ رسول کو پہچاننے کا نرالا انداز

پیارے اسلامی بھائیو! اعلیٰ حضرت کی محبّت سُنّیت، عاشِقِ رسول ہونے کی علامت ہے۔ مکہ مکرمہ میں مالکی فقہ کے ایک عظیم مفتی تھے؛ علامہ شیخ سیّد محمد عَلَوِی مَالکی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ، آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: مولانا احمد رضا خان بریلوی سے محبّت سُنّیت کی علامت ہے اور ان سے بُغض وعَداوت بِدعت کی علامت ہے۔[2]

حضرت علامہ قادر بخش سَہسَرامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بہت بڑے عالِمِ دِین ہوئے ہیں، ایک مرتبہ آپ سے لوگوں نے پوچھا کہ ہمیں عاشقِ رسول سُنّی اور بدمذہب کی پہچان کا کوئی سَادہ سَا قاعدہ بتادیجیے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے فرمایا: جس بندے کے بارے میں یہ جاننا ہو کہ بدمذہب ہے یا عاشقِ رسول ہے تو اُس کے سامنے مولانا احمد رضا خان صاحب کا ذِکر شروع کر دیجیے! اگر چہرہ کِھل اُٹھے تو یقین جانیے کہ عاشقِ رسول سُنّی ہے اور اگر چہرہ اتر جائے تو سمجھ لیجیے کہ بدمذہب ہے۔[3]

جلوہ ہے نور ہے کہ سراپا رضا کا ہے | تصویرِ سُنّیت ہے کہ چہرہ رضا کا ہے
اس دورِ پُرفتن میں نَظَر خوش عقیدگی | سرکار کا کَرم ہے وسیلہ رضا کا ہے

1 ...الجلیس الصالح الکافی والانیس الناصح الشافی، صفحہ:584۔
2 ...جہانِ امام احمد رضا، جلد:14، صفحہ:40 ملخصًا۔
3 ...حیاتِ اعلیٰ حضرت، جلد:3، صفحہ:274 ملخصًا۔

وضاحت: حضور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا جسمِ مُبارَک اللہ پاک کے اَنْوَار و تجلیات مَظْہر اور آپ کا چہرہ مُبارَکہ سُنِّیت کی پہچان ہے، اللہ پاک کے کرم سے اگر آج ہمیں اچھا عقیدہ حاصل ہے تو یہ پیارے آقا صلَّی اللہُ علیہِ وَ آلِہٖ وَسلَّم کے کرم سے اور اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے وسیلہ سے حاصل ہے۔

اللہ پاک ہمیں اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی محبّت نصیب فرمائے اور آپ کی برکت سے ہمیں بھی باعمل، باکردار، سچا، پکّا عاشقِ رسول بننے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! محبّت علما و اولیا حاصِل کرنے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے۔ 12 دینی کاموں میں حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔

آپ سے التجاء ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجیے! ❁ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہو گی! حدیثِ پاک کے مُطابِق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔[1]

اَلحمدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا ❁ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ

1 ... مسلم، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

اَلْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہو گا۔ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

فتاوٰی رضویہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بڑی ہی پیاری ایپلی کیشن بنام: **فتاوٰی رضویہ (Fatawa e Razvia)** جاری کی ہے ❁ اس ایپلی کیشن میں فتاوٰی رضویہ کی تمام جلدیں شامل ہیں اور ہر جلد کے تحت رسائل اور موضوعات کی مختصر فہرست بھی شامل کی گئی ہے ❁ فتاوٰی رضویہ کے تمام رسائل (جو اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے پوچھے گئے سوالات کے جوابات میں تحریر فرمائے تھے اِن) کی علیحدہ فہرست بھی موجود ہیں ❁ ایپلی کیشن میں بہت ہی عمدہ فیچر ایڈوانس سرچ (**Advance Search**) کا ہے، جس کے ذریعے اپنی مطلوبہ بات کو بہت آسانی کے ساتھ سرچ کر سکتے ہیں، کسی خاص جلد یا خاص رسالے میں بھی سرچ کرنے کی سہولت موجود ہے ❁ جلد کو منتخب کر کے اُس میں مطلوبہ صفحہ پر جا سکتے ہیں ❁ الفاظ کا فونٹ سائز بھی اپنی مرضی سے ایڈجسٹ کر سکتے ہیں ❁ ایپلی کیشن میں اپنی پسندیدہ بات کو نوٹس کے فیچر میں لکھ کر محفوظ اور پسندیدہ لسٹ میں شامل اور شیئر بھی کیا جا سکتا ہے۔

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار

قادری دَامَت بَرَکَاتہم العَالِیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں۔ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **امام غزالی کی سنہری باتیں** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجیے! مکتبۃُ المدینہ نے حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی سیرت اور کرامات پر مشتمل زبردست رسالہ **فیضان داتا علی ہجویری** شائع کیا ہے۔ یہ رسالہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **55 روپے** میں حاصِل کیجیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تَوَاضُع (عاجزی کرنا) سُنَّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو اللہ پاک کے لیے عاجزی کرے، اللہ

1... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔

پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1] (2): افضل عبادت تواضُع (یعنی عاجزی) ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! تواضُع (یعنی عاجزی کرنا) سُنّت مصطفےٰ ہے ❁ ہمارے آقا و مولیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بہت بلند رُتبہ ہیں، اللہ پاک کے بعد سب سے اُونچا رُتبہ آپ ہی کا ہے، اس کے ساتھ ساتھ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ تواضُع بھی عالَم سے نرالی تھی، اللہ پاک نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اختیار دیا کہ چاہیں تو شاہانہ زِندگی بسر فرمائیں اور چاہیں تو بندگی والی، فقر والی زِندگی گزاریں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بندگی اور فقر کو اختیار فرمایا ❁ خادموں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا تناول فرمالیتے ❁ غلاموں کی دعوت قبول فرماتے ❁ مسکینوں کی بیمار پرسی فرماتے ❁ فقیروں کے ساتھ بیٹھا کرتے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کے ساتھ مِل جُل کر رہتے ❁ اپنے کام خود اپنے ہاتھ مبارک سے کرلیا کرتے تھے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم آگے بڑھ کر خِدمت کرنا چاہتے تو فرماتے: یہ سچ ہے کہ تم لوگ میرا سب کام کر دو گے مگر **مجھے یہ گوارا نہیں ہے کہ میں تم لوگوں کے درمیان کسی امتیازی شان کے ساتھ رہوں۔**[3]

کبھی جَو کی موٹی روٹی تو کبھی کھجور پانی | تِرا ایسا سادہ کھانا مدنی مدینے والے
ہے چٹائی کا بچھونا کبھی خاک ہی پہ سونا | کبھی ہاتھ کا سِرہانا مدنی مدینے والے
تِری سادگی پہ لاکھوں تِری عاجزی پہ لاکھوں | ہوں سلام عاجِزانہ مدنی مدینے والے

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خریدیئے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں

---

1 ... جَامِع صَغِیر، صفحہ:522، حدیث:8605۔
2 ... شُعَبُ الْاِیْمَان، فصل: فی التواضع، جلد:6، صفحہ:278، حدیث:8148۔
3 ... سیرت مصطفی، صفحہ:606-609۔

عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (1)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِپاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِپاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الۡحَبِیۡبِ الۡعَالِی الۡقَدۡرِ الۡعَظِیۡمِ الۡجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ وَسَلِّمۡ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمۡ

---

1 ... اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ... اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ... قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ... اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ... قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡہُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَۃِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُہٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔